بسم اللہ الرحمن الرحیم

ٹیلیفون نمبر ۳۳ — رجسٹرڈ ایل نمبر ۸۳۵

عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا — اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ

روزنامہ الفضل قادیان

یوم چہار شنبہ

جلد ۳۳ | ۱۶ ماہ ہجرت ۱۳۲۴ ہش | ۳ جمادی الثانی ۱۳۶۴ھ | ۱۶ مئی ۱۹۴۵ء | نمبر ۱۱۴

مدینۃ المسیح

قادیان ۱۵ ماہ ہجرت۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے متعلق آج ۸ بجے شام کی اطلاع مظہر ہے کہ حضور کو نقرس کے درد کا دورہ ہے۔ اور دانتوں میں بھی شدید درد ہے۔ آج دوپہر کو ٹمپریچر ۱۰۰ تک پہنچ گیا تھا۔ حرارت اس وقت بھی ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ خدا تعالیٰ حضور کو صحت کاملہ و عاجلہ بخشے۔

حضرت ام المومنین مدظلہا العالی کی طبیعت خدا تعالیٰ کے فضل سے اچھی ہے۔ حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ڈلہوزی تشریف لے گئے ہیں۔ حضرت مرزا شریف احمد صاحب دہلی سے واپس تشریف لے آئے ہیں۔ آج دوپہر کو خواجہ عبد الواحد صاحب دوکاندار نے اپنے لڑکے خواجہ عبد الکریم صاحب خالد کے ولیمہ کی دعوت دی۔ شام کو محمد عامل صاحب ابن مولوی محمد عارف صاحب مرحوم اور مکرم مہاشہ فضل حسین صاحب کے لڑکے ملک محمد صدیق صاحب کے ولیمہ کی دعوت ہوئی۔ اور دعا کی گئی۔

روزنامہ الفضل قادیان — ۳ جمادی الثانی ۱۳۶۴ھ

جنگ عظیم کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی کی پیشگوئیاں
جو اپنے اپنے وقت پر نہایت وضاحت کے ساتھ پوری ہوئیں

قادیان ۱۵ مئی۔ کل فتح کی خوشی کے سلسلہ میں جناب چودھری فتح محمد صاحب سیال ایم۔ اے کی صدارت میں جو جلسہ عام مسجد اقصیٰ میں منعقد کیا گیا۔ اس میں مکرم مولوی محمد سلیم صاحب نے اس جنگ کے متعلق حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی پیشگوئیوں کے موضوع پر تقریر فرمائی وہ درج ذیل کی جاتی ہے۔

جنگ کے آغاز سے پہلے کا ایک رویا

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود نے موجودہ جنگ کے آغاز سے تقریباً چار سال بیشتر فرمایا تھا:۔ "ورچند سال ہوئے رویا میں دیکھا تھا۔ کہ میں گھر کے اس حصہ میں ہوں۔ جو مسجد مبارک کے اوپر کے صحن کے ساتھ ہے میں نے مسجد میں شور سنا۔ اور باہر نکل کر دیکھا کہ لوگ اکٹھے ہیں۔ ان میں ایک میرے استاد بھائی شیخ عبد الرحیم صاحب بھی ہیں۔ سب لوگ مغرب کیطرف انگلیاں اٹھا اٹھا کر کہہ رہے ہیں۔ کہ دیکھ لو مغرب سے سورج نکل آیا۔ اور وہ لوگ سمجھتے ہیں۔ کہ اب قیامت آگئی۔ میں یہ بھی دیکھ رہا ہوں۔ کہ اس وقت پہاڑیاں گر رہی ہیں۔ درخت ٹوٹ رہے ہیں۔ اور شہر ویران ہو رہے ہیں۔ اور ہر ایک کی زبان پر یہ جاری ہے کہ تباہی آگئی قیامت آگئی۔ میں بھی یہ نظارہ دیکھتا ہوں۔ تو کچھ گھبرا سا جاتا ہوں۔ مگر پھر میں کہتا ہوں مجھے اچھی طرح سورج دیکھ تو لینے دو۔ میں خواب میں خیال کرتا ہوں۔ کہ قیامت کی علامت صرف مغرب سے سورج کا طلوع نہیں بلکہ اسکے ساتھ کچھ اور علامات کا پایا جانا بھی ضروری ہے۔ چنانچہ ان دوسری علامتوں کو دیکھنے کے لئے میں مغرب کیطرف نگاہ کرتا ہوں۔ تو وہاں بعض ایسی علامتیں دیکھتا ہوں جو قیامت کے خلاف ہیں۔ اور غالباً سورج کے پاس چاند ستارے یا نور دیکھتا ہوں۔ اور کہتا ہوں کہ یہ قیامت کی علامت نہیں۔ دیکھو فلاں فلاں علامتیں اسکے خلاف ہیں۔ میرا یہ کہنا ہی تھا۔ کہ میں نے دیکھا سورج غائب ہوگیا۔ اور دنیا پھر اپنی اصل حالت پر آگئی۔"

(الفضل ۱۷ فروری ۱۹۳۵ء)

یہ رویا بتاتا ہے کہ جلد یا بدیر مغرب میں کوئی ایسی قیامت برپا ہونے والی تھی۔ جو پہاڑوں کو بھی روئی کیطرح دھنک کر رکھ دیگی۔ اور تمام دنیا کہہ اٹھیگی کہ اب خاتمہ ہے مگر مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کی توجہ، راہنمائی اور دعا کی برکت سے مصائب و آفات کا دور دورہ ختم ہو کر دنیا پھر اصل حالت پر آجائیگی

شدید جنگ کی خبر

پھر فرمایا۔ "میں اس وقت جماعت کو اس طرف توجہ دلانا چاہتا ہوں۔ کہ اس زمانہ میں پھر دنیا میں شدید تغیرات پیدا ہو رہے ہیں۔ اور عنقریب شدید لڑائی لڑی جانے والی ہے جو انگریزوں اور جرمنوں کی گزشتہ جنگ سے بھی سخت ہوگی۔ یہ اس وقت تک صرف اس وجہ سے رکی ہوئی ہے۔ کہ انگریز ابھی تیار نہیں۔" (الفضل ۲۲ جنوری ۱۹۳۷ء)

جنگ کا آغاز

آخر وہ وقت آپہنچا۔ کہ جب ۳۱ اگست اور یکم ستمبر ۱۹۳۹ء کی درمیانی رات کو ڈینزگ کے مقام سے جنگ کی ابتدا ہوگئی۔ اور آناً فاناً مختلف ایوانوں میں زلزلہ بپا ہو کر ان کی بنیادیں ہلنے لگیں۔ تب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

"اور یہ جو آفتیں آنے والی ہیں۔ ان پر اصل غلبہ دعا کے ذریعہ ہی ہوگا۔ اور کیا تعجب ہے۔ کہ اس جنگ میں ایک وقت ایسا آجائے۔ جبکہ اتحادی ہم سے دعا کی درخواست کریں۔ اور جیسا کہ رویا بتاتی ہے اگر وہ اخلاص سے اس طرف توجہ کریں۔ تو خدا تعالیٰ میری دعا کی برکت سے یہ مصیبت ان سے دور کر دیگا۔ لیکن ابھی ان کے دماغ ایسے مقام پر نہیں آئے۔ کہ وہ اس حقیقت کو سمجھیں۔ بلکہ اس وقت اگر کسی انگریز کے سامنے میری اس تقریر کا یہ حصہ رکھ دیا جائے تو وہ کہے گا کہ یہ کوئی پاگل ہے جو پاگل خانہ سے چھوٹ کر آیا ہے۔ کیا ہماری حفاظت کے لئے ہمارے پاس توپ خانے اور بحری بیڑے اور ہوائی جہاز اور بڑے بڑے اسلحہ موجود نہیں۔ اور اگر ان ہتھیاروں کے باوجود ہمیں فتح حاصل نہ ہو۔ تو اس کی دعا سے فتح کس طرح حاصل ہو سکتی ہے۔ مگر جب مصائب آتے ہیں۔ تو اس وقت ذہن خود بخود اس طرف منتقل ہو جاتا ہے۔ پس کیا تعجب ہے، کہ خدا تعالیٰ اسلام کی صداقت کا ایک زندہ نشان اس طرح دکھائے۔ کہ جب ان کی مصیبتیں بڑھ جائیں اور انہیں کوئی علاج نظر نہ آئے۔ تو وہ جماعت احمدیہ اور اس کے امام سے کہیں۔ کہ آپ ہماری اس مصیبت کو دور کرنے کے لئے اللہ تعالیٰ سے دعا کریں۔ اور جب ہم اس درخواست کے بعد دعا کرینگے۔ تو میں اللہ تعالیٰ پر یقین رکھتا ہوں کہ وہ ان وعدوں کے مطابق جو اس نے ذاتی طور پر مجھ سے کئے۔ اور ان وعدوں کے مطابق جو اس نے میری پیدائش سے بھی پہلے میرے متعلق کئے۔ وہ میری دعا کو سن لیگا۔ اور اسلام اور احمدیت کی صداقت کے لئے ایک زندہ نشان دکھا دیگا۔" انشاء اللہ

(الفضل ۶ اکتوبر ۱۹۳۹ء)

برطانیہ کی فتح کے لئے دعائیں

نیز فرمایا۔ "میں نے انگریزوں کو بارہا توجہ دلائی ہے کہ اگر وہ چاہیں اور جماعت احمدیہ سے دعا کی درخواست کریں۔ تو اللہ تعالیٰ ہماری دعا سے ان کی مشکلات کو دور کر دیگا۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اگر وہ ہماری طرف دعا کے لئے سچے دل سے متوجہ ہوں۔ تو اللہ تعالیٰ اس فتنہ کو دور کر دیگا۔ اور ان کے لئے امن و آسائش کے ایام واپس لے آئیگا۔ مگر باوجود اسکے کہ ایک عرصہ سے یہ اعلان ہماری جماعت کیطرف سے ہو چکا ہے۔ گورنمنٹ نے اس سے کوئی فائدہ نہیں اٹھایا ہم دعائیں تو اب بھی کرتے ہیں۔ اور میں جماعت کو ہمیشہ کہتا رہتا ہوں

بھائی عبد الرحمن صاحب قادیانی پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس قادیان میں چھاپا اور دفتر الفضل قادیان سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ غلام نبی

کہ انگریزوں کی کامیابی کے لئے دعائیں کیا کرے مگر ان دعاؤں میں اور اس دعا میں بہت بڑا فرق ہے۔ بعض نادان کہا کرتے ہیں کہ اگر تمہاری دعاؤں سے ہی یہ لڑائی دور ہو سکتی ہے۔ تو تمہارے دلوں میں دعا کے لئے کیوں جوش پیدا نہیں ہوتا۔ دنیا میں اتنا خون خرابہ ہو رہا ہے۔ اور تم دعا نہیں کرتے وہ نادان اور احمق یہ نہیں سمجھتے۔ کہ دعا کے لئے جوش پیدا ہونے کے مختلف اسباب میں بہت بڑا فرق ہوتا ہے۔ اور اس فرق کی وجہ سے وہ جوش کبھی کم پیدا ہوتا ہے۔ اور کبھی زیادہ پیدا ہوتا ہے۔ اس وقت بھی ہم بے شک انگریزوں کی کامیابی کے لئے دعا کرتے ہیں۔ مگر اس لئے کہ ہمارے نزدیک انگریز مظلوم ہیں اور ان کا دشمن ظالم ہے۔ پس ہماری ہمدردی ان کے ساتھ ہے۔ ہم نہیں چاہتے کہ ظالم کو فتح حاصل ہو۔ لیکن اگر انگریز ہم سے دعا کی درخواست کریں۔ تو چونکہ اس دعا کے نتیجہ میں اسلام اور احمدیت کی سچائی ظاہر ہو گی۔ اس لئے اسلام کی فتح احمدیت کی فتح اور قرآن کی فتح کے لئے ہمارے دلوں میں دعا کے لئے جس قدر جوش پیدا ہو سکتا ہے۔ وہ جوش موجودہ صورت میں کہاں پیدا ہو سکتا ہے۔ ...... ہر شخص سمجھ سکتا ہے۔ کہ کجا محمد صلے اللہ علیہ وآلہ وسلم کی سچائی کا سوال اور کجا انگریزوں کی مظلومی کا سوال۔ بھلا دونوں میں کوئی بھی نسبت ہے؟ کہتے ہیں۔ کجا راجہ بھوج اور کجا گنگو تیلی"

الفضل ۱۲ نومبر ۱۹۴۲ء

ان ارشادات سے ظاہر ہے کہ موجودہ مصائب و آلام کے انسداد کے لئے حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کی توجہ رہنمائی اور دعا کی کس قدر ضرورت ہے؟ اور کہ یہ جنگ آخری جنگ نہیں جیسا کہ بالعموم خیال کیا گیا۔ بلکہ ایک دفعہ پھر دنیا کے امن و آسائش کی بحالی گویا نوشتۂ تقدیر ہے۔

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود کے وہ رؤیا اور کشوف جو موجودہ جنگ سے متعلق اور بہ کمال صفائی پورے ہوئے حسب ذیل ہیں:۔

جنگ کے متعلق پہلا رؤیا

۲۶ مئی ۱۹۴۰ء کو سفر سندھ سے واپسی پر حضور ایدہ اللہ نے مسجد اقصیٰ قادیان میں ایک تقریر کے دوران میں فرمایا:۔ "میں سفر سے واپسی پر ریل میں آرہا تھا۔ کہ میں نے (برطانیہ کی کامیابی کیلئے) پھر دعا کرنی شروع کر دی۔ دعا کرتے کرتے چند سیکنڈ کے لئے غنودگی کا ایک جھٹکا آیا۔ جیسا کہ الہام کے وقت غنودگی آتی ہے۔ کشفی حالت میں ایک بادشاہ میرے سامنے سے گذار اگیا۔ پھر الہام ہوا۔ ایب ڈی کیٹڈ میں اس کی تعبیر یہ سمجھتا ہوں۔ کہ یا تو کوئی بادشاہ ہے۔ جو اس جنگ میں معزول کیا جائیگا۔ یا کسی معزول شدہ بادشاہ کے ذریعہ اللہ تعالیٰ دوبارہ دنیا میں کوئی تغیر پیدا کریگا۔ الفضل ۴ جون ۱۹۴۰ء

پھر فرمایا:۔ آج سے پانچ دن پہلے اتوار کے روز اسی مسجد میں کھڑے ہو کر میں نے تمہیں اپنا یہ الہام سنایا تھا۔ کہ ہفتہ اور اتوار کی درمیانی شب ایک بادشاہ میری آنکھوں کے سامنے سے گذارا گیا۔ اور پھر مجھے الہام ہوا کہ ایب ڈی کیٹڈ اور میں نے بتایا تھا۔ کہ اس کی تعبیر میرے ذہن میں یہ آئی ہے۔ کہ کوئی بادشاہ اس جنگ میں معزول کیا جائیگا۔ یا کسی معزول شدہ بادشاہ کے ذریعہ سے کوئی تغیر واقع ہوگا۔ چنانچہ اس الہام پر ابھی تین دن ہی گذرے تھے۔ کہ خدا تعالیٰ نے بلجیم کے بادشاہ لیوپولڈ کو ناگہانی طور پر معزول کروا دیا" الفضل ۵ جون ۱۹۴۰ء

دوسرا رؤیا

فرمایا۔ رؤیا میں دیکھا کہ "میں ایک کرسی پر بیٹھا ہوں۔ اور مونہہ مشرق کی طرف ہے۔ میرے سامنے حکومت برطانیہ کی خفیہ خط و کتابت پیش کی جا رہی ہے۔ ایک کے بعد دوسری چٹھی میرے سامنے آتی ہے۔ یہ چٹھیاں انگریزی حکومت کی طرف سے فرانسیسی حکومت کے نام ہیں۔ ایک چٹھی میرے سامنے آئی جس میں حکومت برطانیہ نے فرانسیسی حکومت کو لکھا تھا کہ ہمارا ملک سخت خطرہ میں پڑ گیا ہے۔ جرمنی اس پر حملہ آور ہونے والا ہے۔ اور قریب ہے۔ کہ اسے مغلوب کر لے۔ اس لئے ہم آپ سے چاہتے ہیں۔ کہ انگریزی حکومت اور فرانسیسی حکومت کا الحاق کر دیا جائے۔ یہ چٹھی پڑھ کر میں بہت گھبرایا اور قریب تھا کہ میری آنکھ کھل جاتی کہ یکدم ایک آواز آئی کہ یہ چھ ماہ پہلے کی بات ہے۔"

الفضل ۲۸ جون ۱۹۴۰ء

حضور نے یہ رؤیا ڈاکٹر حشمت اللہ صاحب چوہدری ظفر اللہ خانصاحب صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب اور خانصاحب مولوی فرزند علی صاحب وغیرہم کو قبل از وقوع سنا دی تھی۔

چنانچہ ۱۷ جون ۱۹۴۰ء کی شام کو برطانیہ کی طرف سے فرنچ گورنمنٹ کو مذکورہ بالا الحاق کی تجویز ارسال کی گئی۔ یونین کے متعلق اصل الفاظ یہ ہیں:

The two Governments declare that France & Great Britain shall no longer be two nations, but one Franco-British Union. The constitution of the Union will provide for joint organs of defence, foreign, financial & economic policies. Every citizen of France will enjoy immediately citizenship of Great Britain, every British subject will become a citizen of France.

لنڈن ٹائمز مورخہ ۱۸ جون ۱۹۴۰ء

یعنی دونو گورنمنٹس یہ اعلان کرتی ہیں۔ کہ فرانس اور برطانیہ اب سے دو قومیں نہیں۔ بلکہ ایک ہی قوم فرینکو برٹش یونین کے نام سے ہوگی۔ اور یونین کی کانسٹی ٹیوشن۔ ڈیفنس۔ امور خارجہ مالی اور اقتصادی پالیسی کے مشترکہ وسائل و ذرائع مہیا کریگی۔ ہر ایک فرانسیسی شہری فوراً برطانوی شہریت کا حقدار ہو جائیگا۔ اور ہر ایک برطانوی رعیت فرانس کا شہری بن جائیگا۔

اس پیشکش کے وقت برطانیہ کی حالت کس قدر نازک تھی۔ اس کا اندازہ برطانوی وزیر اعظم مسٹر چرچل کی تقریر کے مندرجہ ذیل الفاظ سے بخوبی لگایا جا سکتا ہے۔ جو آپ نے مورخہ ۳۰ دسمبر ۱۹۴۱ء کو کینیڈین پارلیمنٹ میں فرمائی آپ نے کہا:۔ "In three weeks England will have her neck wrung like a chicken"

ٹائمز مورخہ ۳۱ دسمبر ۱۹۴۱ء

یعنی تین ہفتوں کے اندر اندر مرغی کی طرح انگلستان کی گردن مروڑ دی جائیگی۔

مذکورہ بالا رؤیا سے ظاہر ہے۔ کہ چھ ماہ کے بعد انگلستان کی حالت بہتر ہو جائیگی اور وہ اپنے پاؤں پر کھڑا ہو جائیگا چنانچہ ٹھیک چھ ماہ کے بعد برطانوی وزیر اعظم نے ۱۹ دسمبر کو ہوس آف کامنز میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ "اب جو مجھے کہنا باقی ہے۔ وہ یہ ہے کہ اگر ہم اپنی اس حالت پر نظر ڈالیں۔ جو مئی اور جون میں تھی۔ تو ہم میں سے ایک بھی ایسا نہیں ہو سکتا جو کرسمس منانے کے لئے شکریہ کے جذبات کے ساتھ نہ جائے۔ اب ہم پہلے سے محفوظ ہو گئے ہیں۔ اور ہم نے ایک ایسی حالت سے ترقی کی۔ جبکہ دنیا میں بہت سے لوگوں کے علاوہ ہمارے بہت سے بہترین دوست بھی اس بات سے مایوس ہو چکے تھے کہ ہم مقابلہ جاری رکھ سکیں گے لیکن ہم نے اپنے تئیں بچا لیا۔ اور ہمارے مقابلہ کی طاقت بھی بڑھ گئی۔ اور ہم نے نہ صرف اپنے آپ کو اپنے جزیرہ میں محفوظ کر لیا بلکہ ان ذمہ داریوں کو پورا کرنے کے لئے بھی اپنا ہاتھ بڑھایا جو ہم پر سمندر پار ممالک کی نسبت جو ہم پر اعتماد رکھتے ہیں۔ عاید ہوتی ہیں"۔ لنڈن ٹائمز مورخہ ۱۹ دسمبر ۱۹۴۰ء

اسی طرح لارڈ ہالیفاکس نے جو ڈنکرک اور سقوط فرانس کے وقت فارن سیکرٹری تھے برٹش کونسل کی حیثیت سے امریکہ پہنچتے ہی مسٹر کارڈل ہل سکرٹری آف سٹیٹ امریکہ سے پہلی ملاقات کے بعد پریس کے نمائندہ سے گفتگو کے دوران میں کہا: "انگلستان میں کسی کو اس امر میں شک نہیں تھا۔ کہ جرمن موسم بہار میں سخت حملہ کرینگے۔ ہمیں جرمنی کی طاقت اور تجاویز کے متعلق کوئی دھوکہ نہیں۔ لیکن ہم جانتے ہیں کہ وہ کامیاب نہیں ہونگے۔ اسکے متعلق کوئی غلطی نہیں کھانی چاہئے۔ اب انگلستان نہایت اچھی حالت میں ہے۔ اور خاص طور پر ڈنکرک کے بعد کی حالت کے مقابلہ میں اب ہم خوب تیار ہو چکے ہیں۔ جب تاریخ لکھی جائیگی تو اس وقت یہ معلوم ہوگا۔ کہ ہٹلر نے جون ۱۹۴۰ء میں جنگ کو ہار دیا تھا جبکہ وہ فرانس کی شکست کے بعد کی ہماری حالت سے فائدہ نہ اٹھا سکا۔" سنڈے ٹائمز ۲۶ جنوری ۱۹۴۱ء

چوتھا رؤیا

۴۔ رؤیا میں دیکھا۔ کہ امریکہ نے برطانیہ کو ۲۸۰۰ ہوائی جہاز دیئے ہیں۔ یہ رؤیا لفظاً لفظاً پورا ہوا۔ اس کا کسی قدر مفصل ذکر الفضل ۱۱ اپریل ۱۹۴۱ء میں موجود ہے۔

پانچواں رویا

ابھی جاپان کی موجودہ جنگ شروع نہیں ہوئی تھی۔ کہ حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود نے رویا دیکھا۔ فرمایا۔

"ایک کوٹھڑی میں ایک شخص بیٹھا ہے اور کچھ کاغذات جلا رہا ہے۔ اور میں رویا میں ہی ایک اور شخص سے کہتا ہوں کہ یہ شخص نہایت ضروری کاغذات جلا رہا ہے۔" اس کی تعبیر میں حضور ایدہ اللہ نے فرمایا۔ "جب بھی حکومتوں کی آپس میں جنگ چھڑتی ہے۔ تو چونکہ ہر ملک میں دوسرے ملک کے سفیر ہوتے ہیں۔ اس لئے وہ سفیر اس وقت ضروری کاغذات جلا دیتے ہیں۔ تاکہ وہ کاغذات دوسری حکومت کے قبضہ میں نہ آئیں۔ . . . . چنانچہ پہلے دن جب جنگ کی خبر شائع ہوئی۔ تو ساتھ ہی یہ خبر آئی۔ کہ جاپانی سفارت خانہ میں جاپانیوں کو کاغذ جلاتے دیکھا گیا ہے۔ . . . . . بہرحال اس جنگ کے شروع میں اللہ تعالےٰ نے یہ نظارہ دکھا کر مجھے بتایا۔ کہ اب کوئی نئی حکومت جنگ میں شامل ہونے والی ہے۔ اور اس کے سفارتخانوں میں ضروری کاغذات جلائے جائیں گے۔ چنانچہ ایسا ہی ہوا۔" (الفضل ۱۲ دسمبر ۱۹۴۱ء)

چھٹا رویا

فرمایا جب ہرہیس انگلستان میں اترا میں سندھ میں تھا۔ رات کو میں نے ریڈیو پر خبریں سنیں۔ ان میں اسکے اترنے کا کوئی ذکر نہ تھا۔ یوں وہ اتر چکا تھا۔ رات کو میں نے خواب دیکھا۔ کہ ایک بڑا جرمن لیڈر ہوائی جہاز سے انگلستان میں اترا ہے صبح میں نے بعض دوستوں کو خطوط لکھے۔ تو ان میں اس کا ذکر کر دیا۔ کیونکہ صبح کی خبروں میں ریڈیو پر یہ خبر بھی آگئی تھی حضور نے یہ بھی فرمایا۔ "خواب میں میں نے ایک اور جرمن لیڈر دیکھا تھا۔ مگر اس کی ایک تعبیر یہ تھی۔ کہ ہیس ہوائی جہاز سے اترا ہے۔ اور ابھی ایک اور تعبیر ہے۔ جو ابھی پوری ہونے والی ہے۔" (الفضل ۹ نومبر ۱۹۴۵ء)

ساتواں رویا

اکتوبر ۱۹۴۱ء میں حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک رویا دیکھا فرمایا "میرے سامنے کچھ کاغذات پیش کئے گئے ہیں۔ جو پیتان گورنمنٹ کے متعلق ہیں۔ اور ان کو دیکھ کر مجھے معلوم ہوتا ہے۔ کہ وہ کچھ حرکات انگریزوں کے خلاف کر رہا ہے۔ اور انگریز پہلی دوستی کے لحاظ کی وجہ سے کچھ نہیں کر سکتے۔ اور میں خواب میں ہی گھبرا رہا ہوں۔ کہ اب کیا بنیگا۔ تو میرے دل میں ڈالا جاتا ہے۔ کہ یہ صرف ایک سال کی بات ہے۔ سال کے اندر اندر یہ حالت بدل جائیگی" حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے بعض دوستوں کو یہ رویا سنا دیا۔ اور فرمایا " اس کی چار تعبیریں ہو سکتی ہیں۔ یا تو مارشل پیتان مر جائیں گے یا ان کی حکومت بدل جائیگی۔ یا پیتان گورنمنٹ پورے طور پر جرمنی سے مل جائیگی۔ اور اس طرح برطانیہ کو جو کچھ اس کا لحاظ ہے وہ جاتا رہیگا۔ اور وہ پوری طاقت کے ساتھ اس کا مقابلہ کر سکے گی۔ اور یا پھر وہ انگریزوں کے ساتھ مل جائیگی"۔ (الفضل ۹ نومبر ۱۹۴۱ء)

اس رویا کے ٹھیک ایک سال بعد جرمنی نے عراق میں بغاوت کرا دی۔ جسے شام کی فرانسیسی گورنمنٹ نے مدد دی۔ اور اس طرح انگریزوں کے لئے مقابلہ کرنے کا موقعہ پیدا ہو گیا۔ جس سے پورا پورا فائدہ اٹھایا گیا۔ گویا پہلے انگریز یہ جانتے۔ باوجود کہ فرانسیسی گورنمنٹ ان کے خلاف کچھ حرکات کر رہی ہے۔ صرف اس لئے اس کا مقابلہ نہیں کرتے تھے۔ کہ دنیا انہیں طعن دیگی۔ کہ اپنے سابقہ حلیف سے لڑائی کر رہے ہیں۔ مگر ایک سال کے اندر اندر حسب رویا مذکورہ حالات نے ایسا پلٹا کھایا۔ کہ انگریزوں کے لئے فرانس کا مقابلہ بالکل جائز ہو گیا۔

آٹھواں رویا

حضرت مصلح موعود ایدہ اللہ الودود نے رویا دیکھا۔ کہ "ہمارے باغ اور قادیان کے درمیان جوتا لاب ہے۔ اس میں قوموں کی لڑائی ہو رہی ہے۔ مگر بظاہر چند آدمی رسہ کشی کرتے نظر آتے ہیں۔ کوئی شخص کہتا ہے۔ کہ اگر یہ جنگ یونان تک پہنچ گئی۔ تو اس کے بعد یکدم حالات متغیر ہونگے۔ اور جنگ بہت اہم ہو جائیگی۔" (الفضل ۱۱ دسمبر ۱۹۴۰ء) چنانچہ جنگ یونان تک پہنچی۔ جس کے بعد روس جنگ میں شامل ہوا۔ کریٹ فتح ہوا عراق میں بغاوت ہوئی۔ ایران میں انقلاب آیا۔ اور اس کا تاجدار تخت سے دستبردار ہوا۔ نیز امریکہ زیادہ سرگرمی کے ساتھ جنگ میں حصہ لینے لگا۔

نواں رویا

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ایک رویا کا ذکر فرمایا۔ کہ امریکہ کی فوج ملک میں داخل ہو گئی ہے سارے میں دیکھتا ہوں۔ کہ امریکہ کی فوج بعض علاقوں میں پھیل گئی ہے۔ مگر وہ انگریزی حلقۂ اثر میں آنے جانے میں کوئی روک ٹوک نہیں ڈالتی۔" (الفضل ۲۰ دسمبر ۱۹۴۱ء)

پھر فرمایا۔ "اس خواب کا ایک پہلو تو وہ تھا۔ کہ بعض انگریزی جزیروں میں امریکنوں نے اپنے لئے فوجی اڈے حاصل کئے تھے مگر ایک پہلو اس خواب کا اب ظاہر ہو رہا ہے۔ کہ امریکن حکومت بھی انگریزوں کے ساتھ ملکر برسرپیکار ہے۔ اور اب ایسے سامان پیدا ہو رہے ہیں۔ کہ بالکل ممکن ہے کہ امریکن فوجوں کو ہندوستان میں بھی لانا پڑے" (الفضل ۱۷ جنوری ۱۹۴۲ء) اس رویا کے مطابق ہندوستان آج امریکن فوجوں سے بھرا پڑا ہے۔

دسواں رویا

پھر فرمایا۔ "ایک اور خواب میں نے پچھلے سال دیکھا تھا جس کا دوسرا حصہ اب پورا ہوا ہے۔ میں شملہ میں چودہری ظفر اللہ خانصاحب کے مکان پر تھا۔ کہ میں نے یہ خواب میں دیکھا۔ کہ میں ایک جگہ ہوں۔ اور وہاں ایک بڑا ہال ہے۔ جس کی سیڑھیاں بھی ہیں۔ مگر میں سمجھتا ہوں۔ کہ یہ بہت بڑا ملک ہے۔ مگر نظر ہال آتا ہے۔ میں دیکھتا ہوں۔ کہ سیڑھیوں میں سے اٹلی کی فوج لڑتی آ رہی ہے۔ اور انگریزی فوج دبتی چلی جا رہی ہے۔ یہاں تک کہ اطالوی فوج ہال کے کنارے تک پہنچ گئی۔ جہاں سے میں سمجھتا ہوں۔ کہ انگریزی علاقہ شروع ہوتا ہے۔ اور یوں معلوم ہوتا ہے۔ کہ قادیان نزدیک ہی ہے۔ اور میں بھاگ کر یہاں آیا ہوں۔ مجھے یہاں میاں بشیر احمد صاحب ملتے ہیں۔ میں ان سے اور بعض اور دوستوں سے کہتا ہوں۔ کہ اٹلی کی فوج انگریزی فوج کو دباتی چلی آ رہی ہے۔ اگرچہ ہماری صحت اور بینائی وغیرہ ایسی تو نہیں۔ کہ فوج میں باقاعدہ بھرتی ہو سکیں۔ مگر بندوقیں ہمارے پاس ہیں۔ آؤ ہم سے کر چلیں۔ دور کھڑے ہو کر ہی فائر کریں گے۔ چنانچہ ہم جاتے ہیں۔ اور دور کھڑے ہو کر فائر کرتے ہیں۔ اتنے میں میں نے دیکھا۔ کہ انگریزی فوج اٹلی والوں کو دبانے لگی ہے۔ اور اس نے پھر انہی سیڑھیوں پر واپس چڑھنا شروع کر دیا ہے۔ جن پر سے وہ اتری تھی۔ اس وقت میں دل میں سمجھتا ہوں۔ کہ دو تین بار اسی طرح ہوا ہے۔" (الفضل ۱۷ جنوری ۱۹۴۲ء)

چنانچہ ۱۹۴۰ء میں اطالوی فوجیں آگے بڑھیں اور انگریزی فوجوں کو دھکیل کر بہت پیچھے ہٹا دیا مگر ۱۹۴۰ء کے آخر میں انگریزی فوجیں آگے بڑھنا شروع ہوئیں۔ اور اطالوی فوجوں کو پچاسوں میل پیچھے ہٹا دیا۔ لیکن ۱۹۴۱ء میں پھر اطالوی فوجیں غالب آنے لگیں۔ حتی کہ انگریزی فوجوں کو مصر کی سرحد تک پیچھے ہٹنا پڑا۔ مگر ۱۹۴۱ء کے اواخر میں پھر انگریزی فوجیں آگے بڑھنے لگیں۔ اور اطالوی فوجوں کو کئی سو میل تک پیچھے ہٹنا پڑا جون ۱۹۴۲ء میں اطالوی فوجیں پھر آگے بڑھیں۔ اور انگریزی فوجوں کو دھکیلتے دھکیلتے مصر تک لے آئیں۔ لیکن ۱۹۴۲ء کے آخر میں انگریزی فوجوں نے ایسا حملہ کیا۔ کہ اطالوی فوجیں بالکل پسپا ہو گئیں۔ اور اس طرح لیبیا کی جنگ میں انگریزوں کو فتح حاصل ہوئی۔ یہ امر خاص طور پر قابل ذکر ہے۔ کہ یہ جنگ ایک وقت صرف چالیس میل لمبے محاذ میں محصور ہو کر رہ گئی۔ جس کے ایک طرف سمندر اور دوسری طرف گڑھے تھے۔ اور اس طرح سچ مچ ہال کا نظارہ وقوع میں آ گیا۔

نیز یہ کہ گو عام طور پر یہ سمجھا جاتا تھا۔ کہ اطالوی بزدل ہیں۔ مگر رویا سے معلوم ہوتا ہے۔ کہ یہ خیال صحیح نہ تھا۔ بلکہ اس کے برعکس اطالوی فوجوں نے فی الواقعی داد شجاعت دی۔ چنانچہ جب چودہری ظفر اللہ خانصاحب نے ایک موقعہ پر وائسرائے کے پرائیویٹ سیکرٹری سے اس رویا کا ذکر کیا۔ تو وہ بہت حیران ہوئے۔ اور انہوں نے خواہش کی۔ کہ وہ یہ رویا خود امام جماعت احمدیہ کے مونہہ سے سننا چاہتے ہیں۔ اور انہوں نے بتایا کہ ہماری خاص رپورٹیں مظہر ہیں۔ کہ اطالوی فی الواقعہ شدید لڑائی لڑتے ہیں اور بہادرانہ مقابلہ کرتے ہیں۔

گیارھواں رویا

حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے ۷ جنوری ۱۹۳۸ء کو جنگ سے گویا تقریباً دو سال پہلے فرمایا تھا۔ "بعض پیشگوئیوں سے معلوم ہوتا ہے

کہ ۴۲ء سنہ یا ۱۹۴۴ء تک کا زمانہ ایسا ہے جس تک سلسلۂ احمدیہ کی بعض مشکلات جاری رہیں گی۔ اس کے بعد اللہ تعالیٰ ایسے حالات پیدا کر دے گا۔ کہ بعض قسم کے ابتلاء دور ہو جائیں گے۔ اور اس وقت اللہ تعالیٰ کی طرف سے ایسے نشانات ظاہر ہو جائینگے۔ کہ جن کے نتیجہ میں بعض مقامات کی تبلیغی روکیں دور ہو جاتیں گی۔ اور سلسلہ احمدیہ نہایت تیزی سے ترقی کرنے لگ جائیگا۔" الفضل ۱۳ جنوری ۳۸ء

بارھواں رویاء

فرمایا:۔ ۱۹۴۳ء میں دہلی میں جب مجھ سے ایک مجلس میں جس میں کئی غیر احمدی معززین موجود تھے یہ پوچھا گیا۔ کہ جنگ کب ختم ہو گی تو میں نے بتایا تھا کہ اپریل ۴۵ء سے جون ۴۵ء تک ختم ہو جائیگی۔ اور اب ایک دوست نے یاد کرایا ہے کہ ۴۴ء کے شروع میں جب میڈیکل کالج کے غیر احمدی طلباء آپ سے ملنے کے لئے آئے تھے ان میں سے ایک نے آپ سے یہ سوال کیا تھا کہ جنگ کب ختم ہو گی تو آپ نے تعیین کردی تھی۔ کہ جنگ اپریل ۴۵ء میں ختم ہو جائیگی۔" الفضل ۱۴ مئی ۴۵ء

پھر فرمایا:۔ "عجیب بات یہ ہے جو نہایت حیرت انگیز ہے۔ کہ گذشتہ الہامات تو الگ رہے میرے اس استدلال کی بنیاد کہ جنگ اپریل ۱۹۴۵ء میں ختم ہو جائیگی۔ اس بات پر تھی کہ اللہ تعالیٰ کی طرف سے تحریک جدید کے بواعث کے نتیجہ میں یہ جنگ پیدا کی گئی ہے چنانچہ اس مضمون کے متعلق کثرت سے میرے خطبات موجود ہیں کہ گورنمنٹ کی طرف سے ہماری جماعت کو جو تکالیف دی گئی ہیں ان کے نتیجہ میں اسے یہ ابتلا پیش آیا ہے اور تحریک جدید کے ساتھ اس کی وابستگی ہے۔ چنانچہ میں نے جو یہ کہا تھا کہ جنگ اپریل ۴۵ء کے آخر میں ختم ہو جائیگی۔ یہ اسی بناء پر کہا تھا کہ تحریک جدید کا آخری سال وعدوں کے لحاظ سے تو ۱۹۴۴ء میں ختم ہوتا ہے۔ لیکن جہاں تک سارے ہندوستان کے لئے چندوں کی ادائیگی کا تعلق ہے۔ اس لحاظ سے یہ مدت اپریل ۴۵ء میں ختم ہوتی ہے۔ ...... اب یہ عجیب بات ہے۔ کہ چندوں کی ادائیگی کی آخری تاریخ جو مقرر ہے۔ وہ سات ہوتی ہے ...... ہندوستان کے ان علاقوں کیلئے جہاں اردو بولی اور سمجھی نہیں جاتی۔ وعدوں کی ادائیگی کی آخری میعاد سات مئی مقرر ہے۔ اب یہ عجیب بات ہے۔ کہ جس دلیل پر میری بنیاد تھی کہ تحریک جدید کے آخری سال کے اختتام پر یہ جنگ ختم ہو گی۔ میری وہ بات اسی رنگ میں پوری ہوتی۔ کہ جنگ نہ صرف اسی سال اور اسی مہینہ میں ختم ہوتی۔ جو میں نے بتایا تھا۔ بلکہ عین سات مئی کو آکر سپردگی کے کاغذات پر دستخط ہوئے ...... گویا قانونی طور پر عین اسی تاریخ آکر جنگ ختم ہوتی۔ جو تحریک جدید کے چندوں کی ادائیگی کے لحاظ سے سارے ہندوستان کے لئے آخری تاریخ ہے۔" الفضل ۱۴ مئی ۴۵ء

یہ رویا اور کشوف اتنے واضح ہیں۔ اور ایسے اہم امور پر مشتمل۔ کہ خدا کا خوف رکھنے والا ہر شخص ان کی اہمیت اور صداقت کا اعتراف کرنے کے لئے تیار ہو گا۔ اور ان سے ثابت ہے۔ کہ اس جنگ کا احمدیت سے خاص تعلق ہے۔ اور خدا تعالیٰ نے احمدیت کی صداقت کے اظہار کے لئے حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کے ذریعہ نہایت عظیم الشان نشان ظاہر فرمائے ہیں۔

قادیان میں جشن فتح کی تقریب کس طرح منائی گئی

قادیان ۱۵ مئی کل دن بھر فتح کا جشن نہایت خوش اسلوبی سے منایا گیا۔ پروگرام پہلے سے اخبار میں شائع ہو چکا تھا۔ جس کے مطابق حسب ذیل طریق پر یہ مبارک دن خوشی اور مسرت سے گزارا گیا۔

کھیلیں

صبح سات بجے سے ½۹ بجے تک والی بال اور کبڈی کے مقابلے ہوتے جن میں جملہ کارخانوں کالجوں اور مدارس کے کھلاڑیوں نے شرکت کی۔ اول و دوم رہنے والی ٹیموں کو انعامات دیئے گئے۔

جلوس

۱۰ بجے صبح تعلیم الاسلام ہائی سکول کی گراؤنڈ سے کثیر مجمع پر مشتمل جلوس فتح و ظفر کے ترانے گاتا ہوا شہر میں داخل ہوا۔ دوسرا جلوس اہل ہنود نے ڈی۔ اے وی سکول کے طلبہ کے ساتھ نکالا۔ جو بینڈ اور فتح کے اشعار سے بارونق بنایا گیا۔

جلسہ

½۱۰ بجے سے ایک بجے تک مسجد اقصےٰ میں ایک پبلک جلسہ زیر صدارت جناب چوہدری فتح محمد صاحب سیال منعقد ہوا جس میں جناب مولوی عبدالمنان صاحب عمر۔ جناب سید ولی اللہ شاہ صاحب ناظر امور عامہ اور جناب مولوی محمد سلیم صاحب نے تقاریر کیں۔ جن میں برطانیہ کی فتح کو اسلام اور احمدیت کی صداقت کا نشان ثابت کیا گیا۔ بابو رام ناتھ صاحب انچارج چوکی پولیس نے فتح کے متعلق نظم پڑھی

پانی کی سبیلیں

بازاروں میں مختلف مقامات پر ہندوؤں اور مسلمانوں کی طرف سے اپنے اپنے طور پر شربت اور ٹھنڈا پانی پلانے کا انتظام تھا چینی کا مناسب انتظام نہ ہو سکنے کی وجہ سے شکر استعمال کی جاتی رہی۔

انعامات

جو ٹیمیں یا کھلاڑی مقابلوں میں اول اور دوم رہے ان کو ½۸ بجے شام انعامی جلسہ میں جناب چوہدری فتح محمد صاحب ایم۔ اے نے انعامات نقدی کی صورت میں دیئے۔ متفرق احباب نے بھی اچھے کھلاڑیوں کی حوصلہ افزائی کی تقریباً ۲۰۰ روپیہ کے قریب انعامات تقسیم کئے گئے۔

کھانا

ناظر صاحب ضیافت نے ۸ دیگ کھانا ۱۰ من غرباء میں تقسیم کرنے کے لئے پکوایا۔ جو ۹ بجے شام تک خوش اسلوبی سے تقسیم کیا گیا۔ اس میں علاوہ یتامیٰ اور مساکین کے مختلف محلوں کے غرباء بھی شریک تھے۔ جن کے گھروں میں کھانا پہنچانے کا انتظام کیا گیا۔ دیہات سے بھی غرباء آگئے اور ایک دیگ کا ان کے لئے فوراً انتظام کیا گیا۔

اسی طرح سٹار ہوزری ورکس نے غرباء کے لئے کھانے کا انتظام نہایت عمدہ طور پر کیا بہت سی دیگیں پکوائیں اور بعض احباب کی بھی دعوت کی۔

آرائش

شہر میں مختلف جگہوں پر دروازے بنائے گئے۔ بازاروں کو جھنڈیوں سے مزین کیا گیا۔ دوکانداروں نے اپنی دوکانیں سجائیں۔ بازاروں میں مختلف جگہوں پر خوشی کی مجالس قائم کی گئیں

چراغاں

رات کو ٹاؤن کمیٹی۔ مدارس۔ کالج و کارخانوں اور دوکانوں اور مکانات پر دیئے اور بجلی کے قمقمے روشن کئے گئے۔ جن سے سارا شہر جگمگ کر رہا تھا۔

کمیٹی صرافاں کا جلسہ

کمیٹی صرافاں نے زیر صدارت سیٹھ پیارے لال صاحب جلسہ کیا۔ جس میں معززین شہر کافی تعداد میں شریک ہوئے۔ جلسہ میں تقریریں کی گئیں۔ اور نظمیں پڑھی گئیں۔ حاضرین میں مٹھائی تقسیم کی گئی

تقسیم مٹھائی

جملہ مدارس۔ کالجوں اور مذہبی اداروں میں مٹھائی تقسیم کی گئی۔ مگر کسی قدر چینی کی قلت کی وجہ سے یہ کام اعلےٰ پیمانہ پر سرانجام نہ ہو سکا۔ غرضیکہ ہر شخص نے انفرادی طور پر اور اداروں اور سکولوں نے مجموعی طور پر خوشی کے جذبات کا اظہار کیا۔

مستورات کا جلسہ

لجنہ اماء اللہ کے زیر اہتمام نصرت گرلز ہائی سکول میں لڑکیوں نے اپنے رنگ میں خوشی منائی۔ شام کے چھ بجے اسی جگہ مستورات نے جلسہ کیا۔ اور تقریریں کیں یہ جلسہ ۹ بجے ختم ہوا۔

دعا

تمام جلسوں میں یہ دعا کی گئی کہ اللہ تعالیٰ اس کامیابی کو دنیا کی حقیقی بہبودی اور فلاح کا باعث بنائے۔

حو۔ جماعت احمدیہ کا سارا انتظام جناب ناظر صاحب امور عامہ کے زیر نگرانی میں سرانجام پایا۔ جس میں تمام اداروں نے تعاون کیا اور اخراجات صدر انجمن احمدیہ نے برداشت کئے روشنی کا انتظام جو ٹاؤن کمیٹی کی زیر نگرانی تھا بہت خوش منظر تھا۔ محلہ جات کے صدر صاحبان نے اس انتظام میں پوری دلچسپی لی۔ ٹاؤن کمیٹی کے دفتر میں V بجلی کے قمقموں سے بنایا گیا۔ غرض تمام انتظامات ہر لحاظ سے مکمل اور قابل تعریف تھے۔

عالمگیر چھ سالہ جنگ کے اہم واقعات

(۱)

عالمگیر جنگ جو پانچ سال آٹھ ماہ اور ۴ دن جاری رہی ہے۔ اس میں بہت سے ایسے اہم واقعات رونما ہوئے۔ جو سلسلہ احمدیہ سے خاص تعلق رکھتے ہیں۔ اور جن سے احمدیت کی صداقت ثابت ہوتی ہے۔ اگرچہ اس نقطۂ نگاہ سے ذیل کی فہرست مکمل نہیں ہے۔ تاہم اس وقت زیادہ سے زیادہ جو واقعات معلوم ہو سکے۔ وہ اس لئے درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ کہ ضرورت کے وقت کام آسکیں۔

سنہ ۱۹۳۹ء

یکم ستمبر۔ جرمنی نے پولینڈ پر حملہ کیا۔

۳ ستمبر۔ برطانیہ اور فرانس نے جرمنی کے خلاف اعلان جنگ کر دیا۔ ایتھنیا جہاز آئرلینڈ کے شمال مغربی پانیوں میں ڈبو دیا گیا۔

۲۷ ستمبر۔ وارسا (پولینڈ) پر جرمنوں کا قبضہ ہو گیا

۱۲ اکتوبر۔ وزیراعظم چیمبرلین نے ہرہٹلر کی صلح کی تجاویز کو مسترد کر دیا۔

۱۳ دسمبر۔ جنوبی امریکہ کے سمندر میں بحری جنگ۔

۱۷ دسمبر۔ جنوبی امریکہ کے سمندر کی جنگ کے بعد جرمنوں نے اپنا جہاز "ایڈمیرل گرافسپے" سوراخ کر کے ڈبو دیا۔

۲۷ دسمبر۔ ہندوستانی دستے فرانس کے محاذ پر پہنچ گئے۔

سنہ ۱۹۴۰ء

۱۲ فروری۔ پہلا اینزیکس فوجی دستہ سویز پہنچ گیا۔

۱۸ مارچ۔ درہ برنیر میں ہٹلر اور مسولینی کی ملاقات۔

۲۰ مارچ۔ جنرل ڈلاڈیر مستعفی ہو گیا۔

۲۸ مارچ۔ اتحادی ملکوں کی سپریم وار کونسل کا فیصلہ کہ ایک دوسرے کی رضامندی کے بغیر دشمن سے صلح نہیں کریں گے۔

۹ اپریل۔ جرمنوں کا ڈنمارک پر حملہ۔ کوپن ہیگن پر قبضہ۔ ناروے پر جرمنوں کی چڑھائی۔

۱۰ اپریل۔ ناروک کی پہلی جنگ اوسلو سے آگے جرمن پیشقدمی

۱۳ اپریل۔ ناروک کی دوسری لڑائی۔ دشمن کے سات ڈسٹرائرز ڈبو دیئے گئے۔

۱۵ اپریل۔ برطانوی فوجیں ناروک کے پاس اتریں۔

۱۶ اپریل۔ برطانوی فوجیں جزائر فیرو میں اتریں۔

۱۶، ۱۸ اپریل۔ برطانوی دستے نامسوس میں اترے

۱۸، ۱۹ اپریل۔ برطانوی دستے انڈالسینز میں اترے۔

۲۰ اپریل۔ فرانسیسیوں کے ناروے میں اترنے کا اعلان

۲۳، ۲۴ اپریل۔ برطانوی فوجوں کی ٹرانڈہیم تک پہنچنے میں ناکامی

۲ مئی۔ مزید اتحادی فوجیں نامسز میں اتریں۔

۳ مئی۔ پولز کا ناروے میں اترنے کا اعلان کیا گیا۔

۱۰ مئی۔ جرمنی نے ہالینڈ۔ بلجیم اور لکسمبرگ پر چڑھائی کر دی۔ برطانوی اور فرانسیسی دستے بلجیئم میں داخل ہو گئے۔ جرمنوں نے دریائے ماز کو آزنہیم کے مقام پر عبور کر لیا۔ برطانوی دستے آئس لینڈ میں اترے۔ مسٹر چیمبرلین کے مستعفی ہونے پر مسٹر چرچل وزیراعظم مقرر ہوئے۔

۱۱ مئی۔ برطانیہ میں جنگی کیبنٹ بنائی گئی۔

۱۳ مئی۔ ڈچ گورنمنٹ نے اپنا ہیڈ کوارٹر تبدیل کر لیا

۱۴ مئی۔ برطانیہ میں ڈیفنس والنٹیئر کی بھرتی کی تجویز۔ راٹرڈم (ہالینڈ) پر جرمنوں کی بمباری۔ جس میں تیس ہزار شہری ہلاک اور ۲۰ ہزار مجروح ہوئے۔ ہالینڈ نے ہتھیار ڈال دیئے۔ ہالینڈ کی ملکہ ولہلمینا لنڈن پہنچ گئیں۔

۱۵ مئی۔ جرمن میوز کے پار ہو گئے۔ بی۔ ای۔ ایف برسیلز کے مغرب میں چلی گئیں۔

۲۴ مئی۔ جرمن دستے رود بار انگلستان کی بندرگاہوں کی طرف بڑھے۔

۲۸ مئی۔ سقوط ناروک۔ بلجیئم دستوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔

۲۸ مئی سے ۳ جون تک } ڈنکرک سے واپسی ۲۲۴۵۸۳ برطانوی اور ۱۱۲۵۴۶ فرانسیسی اور بلجیئن فوج پسپا ہوئی۔ ۲۲۲ برطانوی بحری جہاز اور ۶۳۵ دوسرے جہاز فوجیوں کے لانے میں مصروف رہے۔

برطانیہ کا نقصان:۔ سات سو ٹینک ۲۴۰۰ توپیں۔ اور ۵۰۰۰ گاڑیاں ۴۰۰۰ جنگی قیدی بنائے گئے۔ اور ۱۳۰۰۰ سپاہی مارے گئے۔

۳ جون۔ پیرس پر بمباری۔

۵ جون۔ فرانس کی جنگ۔ جرمنوں نے سومے اور آئسنی آئس کو عبور کر لیا۔ سر کرپس روس میں سفیر مقرر ہوئے۔

۱۱ جون۔ فرانسیسی مارنے سے پسپا ہو گئے۔ اٹلی نے فرانس اور برطانیہ کے خلاف جنگ کا اعلان کر دیا

اتحادی فوجوں نے ناروے خالی کر دیا۔

۱۳ جون۔ پیرس کو کھلا شہر قرار دے دیا گیا۔

۱۴ جون۔ جرمن پیرس میں داخل ہو گئے۔

۱۶ جون۔ حکومت فرانس نے برطانیہ کی اس پیشکش کو مسترد کر دیا۔ کہ برطانوی اور فرانسیسی متحد ہو کر حقوق شہریت میں برابر ہو جائیں۔ وزیراعظم موسیو رینو مستعفی ہو گیا۔ اور پیٹان نے نئی گورنمنٹ قائم کر لی۔

۱۷ جون۔ بی۔ ای۔ ایف فرانس سے بکلی واپس آ گئیں۔ جرمنی کے خلاف جنگ کو جاری رکھنے کے لئے جنرل ڈیگال کی اپیل فرانسیسیوں سے۔

۱۸ جون۔ ہٹلر اور مسولینی کی میونک میں ملاقات

۲۱ جون۔ فرانس اور جرمنی کے درمیان صلح کی بات چیت کا آغاز۔

۲۵ جون۔ فرانس اور جرمنی کے درمیان صلح۔ فرانس میں جنگ کا خاتمہ۔

۲۶ جون۔ جنگ کو جاری رکھنے کے لئے جنرل ڈیگال کی تجاویز کا اعلان

۲۸ جون۔ وائسرائے نے ہندوستانی کاریگروں کی جبری بھرتی کا اعلان کیا۔

۴ جولائی۔ اطالویوں نے کسالہ اور گالابٹ پر قبضہ کر لیا۔ برطانوی بندرگاہوں میں اطالوی جنگی جہازوں پر قبضہ۔

۵ جولائی۔ پیٹان گورنمنٹ نے انگریزوں سے تعلقات منقطع کر لئے۔

۱۵ جولائی۔ مویالی پر اطالوی حملہ اور برطانوی فوج کی پسپائی

۲ اگست۔ لارڈ بیور بروک کی جنگی کیبنٹ میں شرکت۔

۴ اگست۔ سومالی لینڈ پر حملہ۔

۸ اگست تا ۳۱ اکتوبر } جنگ برطانیہ رائل ایرفورس کے شکاری طیاروں اور طیارہ شکن توپوں نے دشمن کے ۲۳۷۵ طیارے دن کے حملوں میں مار گرائے۔ اس جنگ میں رائل ایرفورس کے ۷۳۳ ہوائی جہاز برباد ہوئے۔ اور ۳۷۵ ہواباز کام آئے۔ اس دوران میں آر۔ اے۔ ایف نے پانچ مختلف موقعوں پر دشمن کا سخت مقابلہ کیا۔ جس میں دشمن کے روزانہ ایک سو سے زیادہ طیارے گرائے جاتے رہے

۱۵ اگست کو ۱۸۱ جہاز اور ۱۵ ستمبر کو ۱۸۷ طیارے مار گرائے۔

۱۶ اگست۔ انگریزوں نے برطانوی صومالی لینڈ خالی کر دیا۔

۳ ستمبر۔ امریکہ اور برطانیہ کا معاہدہ جزائر نیو فونڈلینڈ اور برناڈا کے ہوائی میدان انگریزوں نے امریکہ کو مفت ادھار پٹے پر دیدیئے۔ جمیکا۔ سان لوشیا۔ ٹرینی ڈاڈ۔ انٹی گوا اور برطانوی گائنا کے اڈے امریکہ کو ٹھیکہ پر دیئے گئے جن کے عوض برطانیہ نے ۵۰ ڈسٹرائر امریکہ سے لئے۔

۹ ستمبر۔ پہلی دفعہ امریکن ڈسٹرائر سے لئے گئے۔

۱۴ ستمبر ہندوستانی فوجیں مصر پہنچ گئیں۔

۱۵ ستمبر لنڈن پر پہلی مرتبہ ۱۸۷ جرمن ہوائی جہازوں نے حملہ کیا۔

۲۷ ستمبر۔ جرمنی۔ جاپان اور اٹلی کے درمیان دس سالہ معاہدۂ اتحاد

۲۵ اکتوبر۔ وائسرائے نے دہلی میں ایسٹرن گروپ کانفرنس کا افتتاح کیا۔

۲۸ اکتوبر۔ اٹلی نے یونان پر حملہ کیا۔

۱۱، ۱۲ نومبر۔ ٹارانٹو کی بندرگاہ پر فلیٹ ایئرآرم نے اطالوی بحری دستوں پر حملہ کیا۔ مسٹر روزویلٹ تیسری مرتبہ امریکہ کے صدر منتخب ہوئے۔

۹ دسمبر۔ جنرل ویول نے سیرینیکا پر جارحانہ اقدام شروع کیا۔

۱۱ دسمبر۔ فورتھ انڈین ڈویژن نے اطالوی قلعہ بندیاں توڑ کر سڈنی برانی پر قبضہ کر لیا۔

سنہ ۱۹۴۱ء

۱۸ جنوری۔ کسالہ پر دوبارہ قبضہ۔

۲۲ جنوری۔ جنرل ویول نے طبروق پر قبضہ کر لیا۔

یکم فروری۔ اگوراسٹ پر قبضہ۔

۲ فروری۔ الاغالیہ تک پہنچ گئے۔

۵ فروری۔ بن غازی پر قبضہ۔

۱۔۲۷ فروری۔ افریقہ میں اطالویوں کے قلعہ کیرن کا محاصرہ

۲۷ فروری کو ہندوستانی فوجوں نے کیرن پر قبضہ کر لیا۔

۱۵ فروری کسمیو پر قبضہ۔ ۲۵ فروری۔ میگاڈیشو پر قبضہ

۴ مارچ۔ لوفوٹن کا پہلا حملہ جہاز اور آئل فیکٹری کو تباہ کیا گیا۔

۱۱ مارچ پریذیڈنٹ روزویلٹ نے ادھار اور پٹے کے قانون پر دستخط کر دیئے۔

۲۸ مارچ بحیرہ روم میں ماٹاپان کی بحری لڑائی میں جرمن اور اطالوی بیڑے کی شکست

۲۔ اپریل۔ میرزا پر گیا سے انگریزوں کی پسپائی۔

۳ اپریل۔ جرمن اور اطالویوں کا جوابی حملہ۔ انگریزوں نے بن غازی کو خالی کر دیا۔

۶ اپریل۔ عدلیس آبابا پر انگریزی فوج کا قبضہ یوگوسلاویہ اور یونان پر جرمنوں کی چڑھائی۔ برطانوی اور امپیریل فوجیں بھی یونان پہنچ گئیں۔

۱۳ اپریل طبروق کے محاصرہ کا آغاز اور جرمنوں کا بارڈیا پر قبضہ

۱۷ اپریل۔ ایک ہندوستانی بریگیڈ عراق میں تیل کی کمپنی کے خلاف بطور احتجاج پہنچ گیا۔

۱۹ اپریل۔ انگریزی۔ ہندوستانی اور امپیریل فوجیں بصرہ پہنچ گئیں۔

۱۲ اپریل تا ۱۵ جون۔ شمالی افریقہ میں جرمنوں کا جوابی حملہ

۲۵ اپریل تا ۲ مئی۔ یونان سے امپیریل فوجوں کی پسپائی۔

۳ مئی۔ عراق میں رشید علی کی بغاوت۔

۵ مئی۔ شاہ ہیلی سلاسی عدلیس آبابا میں داخل ہوا۔

۱۰ مئی۔ روڈلف ہیس سکاٹ لینڈ میں اترا۔ لنڈن پر شدید بمباری۔ دارالعوام۔ ویسٹ منسٹر ایبے اور عجائب گھر کو نقصان پہنچا۔

۱۹ مئی۔ ڈیوک آف اوسٹا نے امبالاگی میں ہتھیار ڈالدیئے۔

۲۰ مئی۔ بحیرہ روم میں جرمنوں کا کریٹ پر حملہ

۲۷ مئی :- جرمنی جنگی جہاز "بسمارک" ڈوب گیا جرمنوں نے ایتھنز پر قبضہ کر لیا - برطانوی فوجیں بغداد پہنچ گئیں - بغاوت کا خاتمہ - رشید علی بھاگ گیا - امیر عبداللہ بحال ہو گیا -

یکم جون :- انگریزی فوج کریٹ سے واپس بلا لی گئی - اس میں سے ۰۰۰ ۱۷ افواج مصر پہنچی -

۲۲ جون :- جرمنی نے روس پر حملہ کر دیا -

۳۰ جون :- لوو پر قبضہ

یکم جولائی :- روس کی بالٹک والے ساحل کی بندرگاہ ریگا پر جرمنوں کا قبضہ -

۱۴ جولائی :- اتحادی فوجوں نے سیریا لے لیا

۱۴ اگست :- مسٹر چرچل اور صدر روزویلٹ کے درمیان بحر اوقیانوس میں ایک جہاز پر ملاقات جبکہ منشور اوقیانوس پر دستخط ہوئے - روسیوں نے سمولنسک کو خالی کر دیا -

۱۸ اگست :- نگی سپ پر جرمنوں کا قبضہ اور لینن گراڈ تک جرمن فوجیں پہنچ گئیں -

۹ ستمبر :- حکومت ایران نے روس اور برطانیہ کے صلحنامہ پر دستخط کر دیئے -

۱۹ ستمبر :- انگریزی دستے طہران پہنچ گئے جرمنوں نے کیو پر قبضہ کر لیا -

۵ اکتوبر تا ۱۶ دسمبر :- ماسکو کے لئے لڑائی جاری رہی -

۱۶ اکتوبر :- اوڈیسہ پر جرمنوں کا قبضہ -

۲۰ اکتوبر :- جرمنی کے اگلے دستے ماسکو سے ۲۵ میل دور - شمال مغرب اور جنوب کی طرف لڑتے رہے -

یکم نومبر :- سواستاپول کو فتح کر لینے کی دھمکی دی گئی

۷ نومبر :- امریکن تجارتی جہازوں کو مسلح کرنے کا فیصلہ اور کمبیٹ زون میں داخلے کی اجازت

۱۳ نومبر :- امریکہ کے غیر جانبدار رہنے کے قانون پر نظر ثانی -

۱۶ نومبر :- جرمنوں نے کیرچ لے لیا -

۲۳ نومبر :- جرمن فوجیں روسٹوو میں داخل ہو گئیں -

۲۷ نومبر :- انگریزوں نے ٹوبرگ چھڑا دیا -

۲۸ نومبر :- روسیوں نے روسٹوو پر دوبارہ قبضہ کر لیا -

۷ دسمبر :- جاپان نے پرل ہاربر میں امریکی بحری بیڑے اور ہوائی اڈوں پر بم برسائے - فلپائن میں منیلا پر سنگاپور - ملایا اور تھائی لینڈ پر بھی حملے کئے

۸ دسمبر :- برطانیہ اور برطانوی نوآبادیات نے جاپان کے خلاف اعلان جنگ کر دیا - امریکہ نے بھی جاپان کے خلاف اعلان کر دیا - چین نے جرمنی - جاپان اور اٹلی کے خلاف اعلان جنگ کر دیا

جاپان کا ہانگ کانگ پر حملہ - جاپانی دستے تھائی لینڈ میں ملایا کے ساحل کے نزدیک اتر پڑے

۱۰ دسمبر "پرنس آف ویلز" اور "ری پلس" جہاز جاپانی طیاروں نے غرق کر دیئے "

۱۱ دسمبر :- اٹلی اور جرمنی نے امریکہ کے خلاف اور امریکہ نے جرمنی اور اٹلی کے خلاف اعلان جنگ کر دیا

۱۳ دسمبر - ہنگری اور بلغاریہ نے امریکہ کے خلاف اعلان جنگ کر دیا -

۱۷ دسمبر :- انگریزوں نے بن غازی پر دوبارہ قبضہ کر لیا

۲۲ دسمبر جاپانیوں کا فلپائن پر بڑا بھاری حملہ

۲۳ دسمبر - امریکن اور برطانوی جنگی کونسل کی پہلی میٹنگ واشنگٹن میں منعقد ہوئی -

۲۴ دسمبر - ہندوستانی فوجوں نے لیبیا میں "پرو" کو فتح کر لیا۔

۲۵ دسمبر - ہانگ کانگ میں چار ہزار انگریزی فوج دو ہزار ہندوستانی فوج - دو ہزار کینیڈین فوج اور ۶ ہزار مقامی فوج نے ہتھیار ڈال دیئے

۲۶ دسمبر :- لوفوٹن پر دوسرا حملہ - منیلا (فلپائن) کھلا شہر قرار دے دیا گیا - کانگرس کے اجلاس میں چرچل نے واشنگٹن میں تقریر کی

۱۹۴۲ء

۲ جنوری :- منیلا اور کاویت فتح ہو گئے -

۳ جنوری :- ۲۶ قوموں نے محوری طاقتوں کے خلاف اتحاد کا اعلان کیا -

۸ جنوری :- جرمن جنرل رومیل کی الاغیلہ کی طرف پسپائی

۲۳ جنوری :- جاپانیوں نے رنگون پر ہوائی حملے کئے

۲۳ تا ۲۷ جنوری - جاپانی فوجیں نیوگنی میں لی پر اتریں اور اسی روز سولومن پر بھی اتریں -

۲۶ جنوری :- امریکن فوجیں شمالی آئرلینڈ میں پہنچ گئیں -

۲۸ جنوری :- بوکرین میں ریسو نے دوشیزکو عبور کر لیا

۳۰ جنوری :- برطانوی فوجیں سنگاپور لوٹ پڑیں -

۳۱ جنوری :- جاپانیوں نے مولمین (برما) پر قبضہ کر لیا -

۹ فروری :- مارشل چیانگ کائی شیک دہلی تشریف لائے

۱۵ فروری :- سنگاپور جاپانیوں نے فتح کر لیا -

۷ تا ۱۰ مارچ :- اتحادی فوجوں نے رنگون خالی کر دیا اور بیسکو سے دیا

۲۳ مارچ "جاپان نے انڈیمان پر قبضہ کر لیا -

۲۷ تا ۲۸ مارچ :- فرانس کی بندرگاہ سان نزائر پر انگریزی چھاپہ مار فوج کا حملہ - جنگی جہازوں کا اڈہ تباہ کر دیا گیا -

۶ اپریل :- جاپانی بمباروں نے پہلی مرتبہ ہندوستان میں وزیگاپٹم اور کوکاناڈا پر بم برسائے - جاپانی بمبار واپس اترے -

۱۶ اپریل :- بادشاہ سلامت نے جارج کراس جزیرہ مالٹا کو دیا -

۱۸ اپریل :- امریکن صنعتی مشن ہندوستان آیا

۲۹ اپریل :- برما میں لشیو پر جاپانیوں کا قبضہ ۱۹۴۲ء انگریزی فوج کی واپسی

۴ تا ۷ مئی :- برطانوی فوجیں جزیرہ مڈغاسکر پر اتریں - جاپانی بیڑے کو شدید نقصان اٹھا کر واپس ہونا پڑا -

۱۷ مئی :- فلپائن میں کوریگڈور کی امریکی فوج نے ہتھیار ڈال دیئے

۱۵ مئی - برما سے واپس ہونے والی پہلی برطانوی فوج ہندوستان پہنچی -

۲۶ مئی :- انگریز روسی بیس سالہ اتحاد کے معاہدہ پر لنڈن میں دستخط ہوئے - کہ وہ جنگ میں اور اس کے بعد بھی ایک دوسرے کے حلیف رہیں گے -

۳۰ و ۳۱ مئی :- رائل ایئر فورس نے ۱۳۰۰ بمباروں سے کولون (جرمنی) پر حملہ کیا -

یکم و ۲ جون - رائل ایئر فورس کا ۱۰۳۶ بمباروں سے ایسن (جرمنی) پر حملہ

۱۰ جون - جرمنوں نے موسم گرما کا پہلا حملہ روس میں شروع کر دیا - وائسرائے نے جنگی معاملات کے لئے کمیٹی بنانے کا اعلان کیا -

۱۱ جون :- ڈیوک آف گلوسسٹر فوجوں کے معائنہ کے لئے ہندوستان تشریف لائے -

۲۱ جون :- جرمنوں کا ٹوبرگ (شمالی افریقہ) پر قبضہ

یکم جولائی - جرمن العالمین پہنچ گئے جرمنوں نے سات مہینے کے محاصرہ کے بعد سواستاپول پر دوبارہ قبضہ کر لیا -

۲ جولائی :- وائسرائے کی وزارت میں توسیع کی گئی - پہلا ہندوستانی ڈیفنس ممبر مقرر کیا گیا - ہندوستانی نمائندوں کا وار کیبنٹ اور پیسفک وار کونسل میں شامل ہونے کا اعلان -

۱۲ اگست - مسٹر چرچل پہلی مرتبہ ماسکو تشریف لے گئے -

۱۴ اگست :- فرانس کی بندرگاہ دیپ پر انگریزی چھاپہ مار دستوں کا حملہ -

۶ ستمبر :- جرمنوں نے نوارسسک پر قبضہ کر لیا۔

۱۲ ستمبر :- جرمن سٹالن گراڈ کی گلیوں میں گھس آئے

۲۳ اکتوبر - جنرل منٹگمری نے العالمین میں جنرل رومیل کی فوج پر حملہ شروع کر دیا۔

۳ نومبر - مصر میں محوری طاقتوں کی پسپائی شروع ہو گئی -

۸ نومبر - اتحادی فوجوں نے شمال مغربی افریقہ میں فوج کشی شروع کر دی - اران الجزائر اور کیسا بلانکا پر اتحادی قبضہ -

۱۱ نومبر "بنگال" جہاز کا دو جاپانی ڈسٹرائرز کا بہادرانہ مقابلہ - جبکہ وہ ڈچ آئل ٹینکرز کی حفاظت کر رہا تھا - اور دونوں کو غرق کر دیا

۱۳ نومبر - برطانیہ کا طبروق پر قبضہ

۱۶ نومبر - برطانوی فرسٹ آرمی کا ٹونیشیا میں داخل ہونا -

۲۰ نومبر - انگریزی فوج نے بن غازی پر قبضہ کر لیا -

۲۶ نومبر - آسٹریلیا نے گونا پر قبضہ کر لیا -

۱۵ دسمبر :- برطانیہ نے الاغیلہ پر قبضہ کر لیا

۲۰ دسمبر :- کلکتہ پر پہلا جاپانی ہوائی حملہ

احرار کی خطرناک شکست

فرمایا :- "امانت فنڈ تحریک جدید کے ذریعہ احرار کو خطرناک شکست ہوئی ہے - اتنی بڑی شکست کہ میں سمجھتا ہوں کہ ان کی شکست میں کم از کم ۲۵ فی صدی حصہ امانت فنڈ کا ہے۔ باوجود اس قدر فائدہ ہونے کے دوستوں کا تمام روپیہ محفوظ ہے "۔ پس ایسی فائدہ مند امانت میں آپ بھی اپنا روپیہ جمع کرائیں - پھر ساتھ ہی اس کے یہ کہ جب ضرورت ہو - واپس لے سکتے ہیں - اس لئے ہر احمدی کو اپنا روپیہ تحریک جدید کی امانت میں داخل کرانا چاہیئے - فنانشل سیکرٹری تحریک جدید

ضروری اعلان

سکرٹری صاحبان شہری جماعتہائے احمدیہ کی خدمت میں التماس ہے کہ از راہ کرم سہ ماہی رپورٹ کا فارم ماہ مئی ۱۹۴۵ء میں پُر کر کے بھجوا دیں - اور جن جماعتوں کے پاس سہ ماہی رپورٹ کے فارم نہ ہوں - وہ مرکز سے منگوا لیں۔

ناظر بیت المال

انصار اللہ محلہ دارالرحمت کا جائزہ

۱۳ مئی کو قائد صاحب تعلیم و تربیت مرکزیہ انصار اللہ مولوی فرزند علی صاحب و نائب قائد مولوی قمرالدین صاحب نے بعد نماز مغرب محلہ دارالرحمت کی مجلس انصار اللہ کا جائزہ لیا اور مندرجہ ذیل ضروری ہدایات دیں :-
(۱) مسجد میں آکر کم از کم روزانہ ایک نماز ضرور ادا کرنی چاہیئے (۲) ہر ایک کو ہاتھ میں چھڑی رکھنی جو مسنون طریق ہے (۳) نماز باجماعت کی پابندی ہر ایک پر لازمی ہے - اور یہ کہ اپنے اہل و عیال کو بھی پابند بنایا جائے (۴) نماز کے بعد ذکر الٰہی کرنا ضروری ہے (۵) اگر کسی اجلاس میں جانا ہو - تو خدام کی طرح اجتماعی رنگ میں جانا اور درود شریف پڑھتے جانا چاہیئے (۶) تمباکو نوشی سے بچنا اور دیگر احباب کو بھی منع کرنا چاہیئے (۷) ... کی کوشش کرنی چاہیئے (۸) نظام قائم رکھنے پر بہت زور دیا گیا - اور ممبران کو اپنے افسروں کی ہدایات کی پابندی کرنی چاہیئے

خاکسار :- عبدالعزیز عفی اللہ عنہ منتظم تعلیم

پرہیز کرنا چاہیئے - اور اگر کسی مجبوری کی وجہ سے چھوڑ نہیں سکتے تو پھر شارع عام ہی نہ پیئیں ×

اخبار "الفضل" کی ترقی

ہر احمدی "الفضل" کی ترقی کا خواہاں ہے - اس کی ایک صورت یہ ہے کہ خریدار صاحب قیمت باقاعدہ ادا کریں اور اگر ان کے نام وی پی جائے - تو اسے ضرور وصول فرمالیں - پچھلے دنوں جن پتوں پر سرخ نشان تھا - انہیں وی - پی بھیجے گئے ہیں - جو انہیں ضرور وصول کر لینے چاہئیں - بصورت دیگر وہ حضرت امیر المومنین المصلح الموعود ایدہ اللہ کے روح پرور خطبات - ارشادات اور ملفوظات کے مطالعہ سے محروم ہو جائیں گے - اور دفتر کو جو مالی نقصان پہنچے گا - وہ اس کے علاوہ ہو گا -

(مینجر الفضل)

قبر کے عذاب سے بچو

دنیا کی تمام مذہبی کتب سے ثابت ہے کہ جب لوگ اپنے مذہب کی اصل تعلیم کو فراموش کر کے گمراہی میں مبتلا ہو جاتے ہیں - تو خدا تعالیٰ پھر ان کو راہ راست پر لانے کے لئے ایک مصلح مبعوث فرماتا ہے - جیسا کہ ہندوؤں کی مقدس کتاب بھگوت گیتا میں لکھا ہے کہ جب جب دنیا میں دھرم کو زوال آتا ہے اور پاپ زور پکڑتا ہے - تب تب میں خود اوتار ہوتا ہوں - اور پاپ کو مٹا کر پھر نئے سرے سے دھرم کی شان دوبالا کرتا ہوں مگر اسلام سے پیشتر تمام مذاہب خاص خاص قوم و خاص خاص ملک کے لئے تھے - اس لئے جب وہ وقت آیا کہ خدا تعالیٰ نے دنیا کی تمام اقوام کے لئے ایک ہی عالمگیر مذہب اسلام ہی مقرر فرمایا - تب دوسرے مذاہب میں ربانی مصلح مبعوث فرمانے کا سلسلہ موقوف کیا گیا - اور یہ سلسلہ اسلام میں جاری کیا گیا جیسا کہ سرور انبیاء صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے فرمایا ان اللہ یبعث لھذہ الامۃ علیٰ راس کل مائۃ سنۃ من یجدد لھا دینھا یعنی یقیناً اللہ تعالیٰ اس امت کے لئے ہر صدی کے شروع میں ایک ایسا مصلح مقرر فرمائے گا جو ان کے لئے ان کا دین تازہ کرے گا - اگر کسی غیر مسلم کا دعویٰ ہو کہ اب بھی اس کی قوم میں یہ سلسلہ جاری ہے تو ایسے ربانی مصلح کو پبلک میں پیش کرو - ہم بیس ہزار روپیہ انعام دینے کے لئے تیار ہیں - مگر تا قیامت یہ ممکن نہیں - یہ سلسلہ صرف اسلام ہی میں جاری ہے - اسی طرح اس صدی میں اسلام میں

حضرت مرزا غلام احمد کا ظہور

ہوا جو لوگ آپ کو صادق نہیں مانتے ان کو یہ چیلنج دیا جاتا ہے - کہ ان کی نظر میں اگر کوئی اور صاحب اس ربانی منصب کے صادق مدعی ہیں تو ان کو پبلک میں پیش کرو - ہم بیس ہزار روپیہ انعام دینے کے لئے تیار ہیں ورنہ یاد رکھو قبر ہی منکر نکیر نامی دو فرشتے آئینگے - اور ہم نے اپنے زمانہ کے ربانی مصلح کو مانا یا نہیں - اسی کی پرسش ہوگی ماننے والوں کے لئے جنت ہے - اور منکر کے لئے اسی وقت سے عذاب شروع ہو جاتا ہے - اس کے متعلق مزید لٹریچر صرف ایک کارڈ آنے پر مفت ارسال کیا جاتا ہے -

خاکسار :- عبداللہ الہ دین سکندر آباد دکن

تازہ اور ضروری خبروں کا خلاصہ

لنڈن ۱۵ رمئی۔ اتحادی طیارے ایک طرف جاپان کے سمندروں میں سرنگیں بچھا رہے ہیں۔ اور دوسری طرف وہ جاپان اور جاپان کے مقبوضات پر دھڑے کے حملے کر رہے ہیں۔ اور جاپان کی قلعبندیوں کو مسمار کرنے میں مصروف ہیں۔ کل انہوں نے کیوریل کو اپنے بموں کا نشانہ بنایا تھا۔ جو جاپان کے شمال میں جزیروں کے ایک سلسلے کی صورت میں پھیلا ہوا ہے۔

لنڈن ۱۵ رمئی۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ جب سے روس نے روس اور جاپان کے ناطر فداری کے معاہدے کو توڑا ہے۔ جاپانیوں کی طرف سے جزائر کیوریل میں زبردست قلعبندیاں بنائی جا رہی ہیں۔ انہوں نے حال ہی میں کاٹا اوکا میں بہت سے جہاز بھی جمع کر لئے ہیں۔ امریکن طیاروں کی بمباری کا اصل مقصد یہ ہے۔ کہ جاپانیوں کی قلعبندیوں کو برباد کر دیا جائے۔

لنڈن ۱۵ رمئی۔ چنکنگ کی اطلاعات سے پتہ چلا ہے۔ کہ چینی فوج کو ہونان میں زبردست کامیابی حاصل ہو رہی ہے۔ یہ وہ علاقہ ہے۔ جہاں حال ہی میں چینی فوج نے جاپانیوں کے خلاف نیا حملہ شروع کیا ہے۔ اس علاقے کے تین گاؤں بھی چینی فوج کے قبضے میں آ چکے ہیں۔ چینی فوج اس مقام کی طرف حملہ کر رہی ہے۔ جہاں سے چند ہفتے پیشتر جاپانیوں نے حملہ کر کے یاورچنگ کے ہوائی اڈے پر قبضہ کر لیا تھا۔

لنڈن ۱۵ رمئی۔ مسٹر چرچل اتوار اور پیر کی درمیانی رات کو ½۱ بجے (ہندوستانی وقت) ایک تقریر براڈکاسٹ کریں گے۔

لنڈن ۱۵ رمئی۔ اطلاع ملی ہے۔ کہ امریکن فوجوں نے چیکوسلواکیہ میں جنرل ڈریخ کو گرفتار کر لیا ہے۔ یہ وہ جرنیل ہے۔ جس نے نارمنڈی کی لڑائی میں اتحادی فوج کا سخت مقابلہ کیا تھا۔ ہٹلر نے اسے آسٹریا کی حفاظت کے لئے مقرر کیا تھا۔ اور روسیوں نے اس کے بارے میں یہ اعلان کیا تھا۔ کہ وہ وی آنا کی لڑائی میں مارا گیا ہے۔

ماسکو ۱۵ رمئی۔ حکومت روس نے مابعد جنگ کی سکیموں پر عمل شروع کر دیا ہے۔ امسال یورپ میں قحط پڑنے کا احتمال ہے۔ جس کے انسداد کے لئے حکومت روس نے مزارعین کو حکم دے دیا ہے۔ کہ پچھلے سال کی نسبت ۲ کروڑ ایکڑ زیادہ اراضی میں غلہ بوئیں۔

بمبئی ۱۵ رمئی۔ حکومت بمبئی نے آل انڈیا کانگرس کمیٹی کے ۲۸۰۰۷ روپے کو اپنے قبضہ میں لے لیا ہے۔

لنڈن ۱۵ رمئی۔ ڈیلی ایکسپرس کا بیان ہے کہ برطانوی ہوائی جہازوں کے ۲۰ دستوں نے مشرق بعید کی لڑائی کے لئے اپنی خدمات پیش کر دی ہیں۔ یہ وہ دستے ہیں۔ جنہوں نے جرمنی کی لڑائی میں شاندار خدمات سر انجام دی ہیں۔

لنڈن ۱۵ رمئی۔ بہت سے نامہ نگاروں نے اس امر پر اتفاق کیا ہے۔ کہ جرمنی میں خوراک کی حالت بہت ابتر ہے۔ یہ بھی معلوم ہوا ہے۔ کہ اتحادی افسروں نے جرمن افسروں سے کہہ دیا ہے۔ کہ ان کے پاس فوجی خوراک کا جو رہا سہا ذخیرہ ہے۔ اسے شہریوں میں تقسیم کریں۔

لنڈن ۱۵ رمئی۔ بی۔ بی۔ سی کے نامہ نگار خصوصی نے اطلاع دی ہے۔ کہ ہالینڈ میں لاکھوں اشخاص بھوکوں مر رہے ہیں۔ اس میں کوئی شک نہیں۔ کہ اتحادیوں کی طرف سے ہالینڈ کے لئے بہت سی خوراک بھیجی جا چکی ہے۔ اور بھیجی جا رہی ہے۔ لیکن ابھی تک ہالینڈ کے بہت سے ایسے علاقے ہیں۔ جہاں ہزاروں بلکہ لاکھوں شہری بھوکوں مر رہے ہیں۔

لنڈن ۱۵ رمئی۔ ۷ اویں فوج نے اوشیما (سفیر جاپان متعین جرمنی) اس کے سٹاف کے ۱۳۰ ارکان اور جاپان کی خبر رساں ایجنسی کے چار رپورٹروں کو بھی گرفتار کر لیا ہے۔

لنڈن ۱۵ رمئی۔ معتبر ذرائع سے معلوم ہوا ہے۔ کہ حکومت امریکہ نے ادھار اور پٹے کے ماتحت روس کو دی جانے والی امداد کا سلسلہ منقطع کر دیا ہے۔ حالانکہ روس کی طرف سے درخواست کی گئی ہے۔ کہ اس امداد کا سلسلہ بند نہ کیا جائے۔

لنڈن ۱۵ رمئی۔ اتحادی افسر جرمنی کی خوراک کی نازک صورت حالات پر غور کر رہے ہیں۔ اندازہ کیا جا رہا ہے۔ کہ چونکہ خوراک کی یہ صورت حالات جرمنی کے جارحانہ حملوں کی پیدا کردہ ہے۔ اس لئے اتحادی افسر جرمنی کے لئے غلے کا انتظام کر دیں گے۔ مگر جرمنوں کے لئے کھانڈ وغیرہ کا بند و بست نہیں کیا جائیگا۔

واشنگٹن ۱۵ رمئی۔ کل خاص جاپان پر اتحادی جہازوں نے اور حملے کئے۔ امریکن اڑان قلعے سرنگیں بچھا رہے ہیں۔ کناڈ کا کے ہوائی اڈے کو خاص طور پر نشانہ بنایا گیا۔

لنڈن ۱۵ رمئی۔ اس وقت تک ۱۸ یو بوٹوں نے ہتھیار ڈال دیئے۔

کانڈی ۱۵ رمئی۔ برما کے محاذ پر دریائے ایراوتی کے ایک ٹاپو میں دشمن کی فوج کا پتہ لگا لیا گیا ہے۔ جسے ختم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ دوسرے مورچوں پر بچے کھچے جاپانی دشمنوں کا صفایا کیا جا رہا ہے۔

واشنگٹن ۱۵ رمئی۔ کل بھاری امریکن بمباروں نے ناگویا پر سخت بمباری کی۔ یہ جاپان میں تیسرا بڑا شہر ہے۔ حملہ بہت کامیاب رہا۔ دشمن کے بہت کم جہاز مقابلے پر آئے۔ ۵۰۰ امریکن جہازوں میں سے صرف دو واپس نہیں آئے۔ سمندری جہازوں سے اڑ کر امریکی بمبار جہازوں نے خاص جاپان کے جنوب مغرب میں میاکو کے ہوائی میدانوں پر لگاتار دو دن حملے کئے۔ جن سے کئی جگہ سخت آگ بھڑک اٹھی۔

واشنگٹن ۱۵ رمئی۔ اوکی ناوا میں سمندری کنارے کے ساتھ ساتھ امریکی فوجیں بڑھ رہی ہیں۔ اور انہوں نے یونا بارو کے ہوائی میدان پر قبضہ کر لیا ہے۔ ناہا شہر کے اس حصے میں بڑے زور کی لڑائی ہو رہی ہے۔ جو تجارتی مرکز ہے۔

واشنگٹن ۱۵ رمئی۔ بورنیو کے پاس تاراکان کے جزیرے میں جاپانیوں نے اور جوابی حملے کئے۔ مگر آسٹریلیا اور ہالینڈ کے دستوں نے روک لئے۔

لنڈن ۱۵ رمئی۔ آج ٹوکیو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ برلن اور ٹوکیو کا معاہدہ جرمنی کے ہتھیار ڈالنے کی وجہ سے ختم ہو چکا ہے۔

دہلی ۱۵ رمئی۔ ہندوستان کے کمانڈر انچیف جنرل آکن لک ان دنوں لنڈن میں ہیں۔ انہوں نے لنڈن جاتے ہوئے بصرہ اور قاہرہ میں ہندوستانی فوجوں کے کیمپ بھی دیکھے۔

لنڈن ۱۵ رمئی۔ برطانیہ کے فارن سیکرٹری مسٹر ایڈن آج واشنگٹن سے روانہ ہو جائیں گے۔ کل انہوں نے مسٹر ٹرومین سے ملاقات کی۔ اور سیکرٹری آف سٹیٹ سے بھی گفتگو کی۔

ماسکو ۱۵ رمئی۔ ماسکو ریڈیو نے اعلان کیا ہے۔ کہ روسی برلن میں انتظامات کر رہے ہیں۔ سڑکیں صاف کی جا رہی ہیں۔ کچھ کارخانے چل پڑے ہیں۔ شہر میں بیس لاکھ آدمی ہونگے۔ جن کے راشن کے لئے انتظام کیا جا رہا ہے۔

ماسکو ۱۵ رمئی۔ روسی فوجوں نے پانچ دن میں سوا لاکھ جرمن قیدی بنائے۔ جن میں ایک سو ایک جرمن جنرل بھی شامل ہیں۔

حیدر آباد دکن ۱۵ رمئی۔ نظام حیدر آباد نے ہز ایکسیلنسی وائسرائے ہند کی معرفت بادشاہ سلامت کو جنگ جیتنے پر مبارکباد کا پیغام بھیجا۔ اور امید ظاہر کی۔ کہ ساڑھے پانچ برس کے بعد اب دنیا میں امن قائم ہوگا۔ بادشاہ سلامت نے اس پیغام کا جواب دیا۔ کہ ہم سب ایک ہی مقصد کے لئے لڑ رہے تھے۔ مجھے معلوم ہے۔ کہ آپ نے اس جنگ میں بہت مدد کی۔ جس کے لئے میں آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں۔

کانڈی ۱۵ رمئی۔ سرکاری طور پر اعلان کیا گیا ہے۔ کہ برطانوی فوج نے برما کی مشہور بندرگاہ سانڈوے پر قبضہ کر لیا ہے۔

لنڈن ۱۵ رمئی۔ سان فرانسسکو سے اطلاع ملی ہے۔ کہ روس نے ٹرسٹی شپ کے معاملے کے بارے میں اپنی تجاویز پیش کر دی ہیں۔ ان کا مطلب یہ ہے۔ کہ صرف انتداب رکھنے والی حکومتوں کو ٹرسٹی شپ کا ممبر مقرر نہ کیا جائے۔ بلکہ ان حکومتوں کو ممبر بنایا جائے۔ جن کے پاس کوئی انتداب نہیں۔

سڈنی ۱۳ رمئی۔ چند روز سے بندرگاہ سڈنی کے مزدور ہڑتال کئے ہوئے ہیں۔ برطانوی بیڑے کے کمانڈر ایڈمیرل بروس فریزر نے اس ہڑتال پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا۔ کہ اس سے جنگی کاموں کو سخت نقصان پہنچ رہا ہے۔ کل آسٹریلیا کی پارلیمنٹ میں اس ہڑتال کے موضوع پر بحث کرنے کے لئے ایک تحریک التوا پیش کی گئی۔ مسٹر اے۔ جی ہیرسن ڈپٹی لیڈر اپوزیشن نے تحریک کرتے ہوئے کہا۔ کہ حکومت بندرگاہ میں اچھا انتظام کرنے میں ناکام رہی ہے۔ آپ نے حکومت کی مذمت کی اور کہا۔ کہ وہ ہڑتال رفع کرنے کے لئے موثر اقدام اختیار نہیں کر سکی۔ بندرگاہ میں کمیونسٹ عناصر موجود ہیں۔ اور وہاں یہ سازش کی جا رہی ہے۔ کہ جنگی کاموں میں رکاوٹ ڈالی جائے۔